دس لاکھ میں ایک

ONE IN A MILLION

آپ کا شکریہ، بھائی۔ آپکا شکریہ، بھائی شا کیرین۔

اور صبح بخیر، دوستو۔ آج صبح یہاں لاس اینجلس میں ہونا، اور اُس عظیم کنونشن سے پہلے، اور ایمبیسی ہوٹل میں آنے والے ہفتے میں ہونے والی عبادت سے پہلے ایک بار پھر شرکت کرنا اچھا ہے۔ میں توقع کر رہا ہوں کہ آپ سے وہاں ملاقات ہوگی۔ اور ہم سب اپنے خداوند یسُوع سے ملنے، اور اُسے وہاں دیکھنے کے لئے بڑے پُر امید ہیں۔ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ وہاں ہوگا، ”جہاں دو یا تین جمع ہوں،“ وہ وہاں موجود ہوگا۔

(2) اور میں پُر یقین ہوں کہ میں آج صُبح اُس سے ملا جیسے ہی میں سماعت گاہ کی سڑھیوں پر چڑھا، جبکہ سب لوگ بڑی توقع کر رہے تھے، اور ناشتے کا انتظار کر رہے تھے اور بات چیت کر رہے تھے۔ اور آپ کے ساتھ، اور ریڈیو کے سامعین کے ساتھ یہاں اکٹھا ہونا اچھا ہے۔ اُن میں سے بہت سارے یہاں ہیں، اور وہ...... بلکہ مجھے نیچے والے فلور پر جانا پڑا، تا کہ اُن سے کچھ بات چیت کی جائے۔ اور بہت ساری درخواستیں موصول ہوئیں، جو دل کے مرض، اور باقی بدنی بیماریوں کیلئے تھیں، اور اب ہم یہاں بیمار اور دکھی لوگوں کیلئے دعا کرینگے۔

(3) جیسے ہی میں سڑھیوں تک پہنچا...... میں نے ایک بوڑھے شریف آدمی کو دیکھا۔ وہ میرے پاس آیا، اور کہا، ”بھائی برنہم، برسوں پہلے......“ اُس نے کہا اُسے بڑا خطرناک دل کا مرض تھا اور وہ...... لوگوں نے سوچا وہ مرنے والا ہے۔ اور اُس کیلئے دعا کی گئی، اور خُدا کے فضل سے وہ شفا پا گیا۔ اور آج صُبح وہ یہاں موجود ہے، اور اَسی سال کی عمر میں بھی، خوشحال ہے۔ پس اُسکے وسیلے ہمیں نئی اُمید مل جاتی ہے۔

(4) اور اب میں یقیناً اُن لوگوں کیلئے دعا میں التجا کرونگا جو ریڈیو پر ہیں، اور جو یہاں موجود

ہیں۔اب اس عبادت کے بعد، میں یورپ، اور افریقہ اور باقی ممالک میں، عبادات کیلئے جارہا ہوں۔اور یہ رویا کے مطابق ہورہا ہے،اسلئے وہاں ایک بڑی عبادت ہونے والی ہے،اور میں پُر یقین ہوں۔اور میں برسوں سے محسوس کررہاہوں کہ خُداوند مجھے واپس لانا چاہتا ہے۔اُس چھوٹی سی عاجز، اور فروتن خدمت پر جو اُس نے مجھے دی تھی،میرا خیال نہیں کہ اُس نے یہاں اب، اسے ختم کردیا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ شاید کوئی جان کہیں ہے جسے میں انجیل کے جال سے پکڑوں،اُس ایک جال سے جواُس نے مجھے دیا ہے تاکہ لوگوں کو پکڑوں، اور وہ جال الٰہی شفا ہے، تاکہ بیماروں کیلئے دعا کی جائے۔اور یقیناً میں آپ لوگوں کیلئے دُعا گو ہوں،آپ دونوں کیلئے جولوگ یہاں ہیں اور جولوگ ریڈیو پر ہیں۔

(5) اب میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ کوئی مضمون لیکراُس پر منادی کروں،جسکی کچھ منٹوں بعد میں یہاں-یہاں ......اس سماعت گاہ میں توقع کررہاہوں،لیکن آپ سے-سے کچھ دیر بات چیت کرنا چاہتا ہوں،تاکہ کچھ سمجھا جائے۔اور وہ لوگ جو باہر رہتے ہیں،میں ٹھیک اُنکے لئے،اور آپ لوگوں کیلئے جو یہاں ہیں،دعا کرنے جارہاہوں۔اور میں یقیناً ان نئے اچھے دوستوں سے مل کرخوش ہوں جن سے میں پہلے کبھی نہیں ملا تھا،بس آج صُبح میرا رابطہ اُن سے ہوا ہے۔

(6) دوسری جگہوں پرہماری عبادات بڑی اچھی رہی ہیں۔میں ان میں سے باہر نکل نہیں پاتا، یہ مجھے مصروف رکھتی ہیں۔ہم جیفرسن ویل،انڈیانا اور ٹیوسان،ایری زونا، کی درمیانی سڑک کوگرم رکھتے ہیں، جہاں ہم کچھ سال پہلے،خُداوند کی رویا کے مطابق منتقل ہوگئے تھے،کیونکہ وہاں،ہمیں بھیجا گیا، اور میں نہیں جانتا تھا کہاں جارہاہوں۔اور آپ میں سے بہت سارے یہاں،کلفٹن میں تھے،اور میں نے جانے سے پہلے آپکو،اُس رویا کے بارے میں،فینیکس کی عبادت میں بتایا تھا۔میں نے سات فرشتوں کے جھرُمٹ کو دیکھا تھا۔

(7) اور میں ریڈیو،سامعین کو جانتا ہوں،شاید آپ میں سے بہت سارے فل گاسپل کے نہیں ہیں،اور اسلئے یہ آپکے لئے تھوڑا پُر اسرار ہوسکتا ہے۔یہ، میرے لئے بھی ہے،اور یہ ہے......کوئی کچھ بھی بیان کرسکتا ہے،لیکن آپکو ہر بات ایمان سے قبول نہیں کرنی ہے۔لیکن یہ ایسی بات ہے جسے بیان

نہیں کیا جاسکتا، اسلیئے اسے ایمان سے قبول کرنا پڑیگا۔ہم خُدا کو بیان نہیں کر سکتے ۔کوئی آدمی خُدا کو بیان نہیں کرسکتا۔وہ خودمختار ہے،اور وہ عظیم اور طاقتور ہے۔ہم بس-ہم بس اُسے قبول کر سکتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں وہ یہاں موجود ہے۔اور پھر اپنے ایمان کے وسیلے،ہم اُسے قبول کرتے ہیں،اور پھر وہ پاک روح کے بپتسمے کے وسیلے،ہمیں واپس جواب دیتا ہے۔

(8) جسکے بارے میں، کچھ منٹوں بعد، میں یہاں بولنے والا ہوں ، وہ،''خُدا'' کا طریقہ، یا، ''عبادت کا مقام ہے۔''اور فقط ایک ہی مقام ہے جہاں آپ اُسکی عبادت کر سکتے ہیں،اور بس ایک ہی مقام ہے جہاں آپ اُس سے ملاقات کر سکتے ہیں، جہاں ملاقات ہوسکتی ہے......ایک چرچ ہے، ایک مقام ہے، ایک وقت ہے،اور ایک فرد ہے، یہی سب کچھ ہے جس میں خُدا ملاقات کرتا ہے۔اور میں اُمید کرتا ہوں کہ خُداوند یہاں اس میسیج کو آپ کے دلوں میں بابرکت بنا دیگا۔

(9) اب، ٹیوسان آنا، ایک عجیب بات تھی ، وہ رویائیں خُداوند کے نام میں آپ کو بتائی گئیں ہیں ۔اور اُن میں سے ہر ایک جہاں تک میں یاد کرسکتا ہوں، یا کسی اور سے اسکے بارے میں پوچھیں شاید وہ یاد کرسکے، کہ جو کچھ اُس نے کہا وہ سچ کے علاہ کچھ نہیں تھا۔اور ہمیشہ اسی طرح ہوتا ہے جس طرح وہ کہتا ہے ہوگا۔

(10) اور وہ ٹھیک، کلام کے مطابق ،ان آخری دنوں میں،اس خدمت کے ساتھ ہمارے پاس آیا ہے۔اور یہ خدمت پاک روح کے بپتسمے کے ساتھ، غیر زبانیں،اور الٰہی شفا،اور باقی کاموں،اور وغیرہ وغیرہ کے ساتھ ہوگی۔اور جو کچھ آج ہم بول رہے ہیں یہ پنتیکاسٹل پیغام کے اوپر چوٹی کا پتھر ہے۔یہ مسیح کی اپنی خدمت ہے جو وہ اپنے لوگوں کے درمیان کررہا ہے،اور بالکل وہی کام کررہا ہے جو اُس نے زمین پر رہتے ہوئے کیے تھے؛اور ٹھیک وہی کام،اپنے بدن،یعنی دلہن میں، رہ کر کررہا ہے جو کہ اُس کا حصّہ ہے،اور ٹھیک شادی کی ضیافت سے پہلے ٹھیک وہی کام، وہ بطورِ شوہر اور بیوی، یا بطورِ بادشاہ اور ملکہ کررہے ہیں۔

(11) اس ہفتے، اگر خُداوند نے چاہا،تو میں اس بات پر بولنا چاہتا ہوں، اپنی اس مہم سے ہٹ کر، جو-جو یہاں ایمبیسی ہوٹل میں ہے،اور میں اپنے فروتن طریقے سے آپکو اسکی آگاہی دونگا۔اور-اور

یہ وہ وقت اور گھڑی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، اور اگر کوئی شخص اس وقت نہیں جانتا کہ وہ کس طرف جائے یا کیا کرے، یا کس طرف گھومے، تو پھر- پھر آپ ایمان پر نہیں چل رہے؛ بلکہ آپ اندازہ لگا رہے ہیں، اور قیاس آرائی میں مبتلا ہیں ۔ اور- اور قیاس آرائی ''سرکاری اتھارٹی کے بغیر پیش قدمی ہے۔'' پس اگر ہمارے پاس حقیقی سرکاری اتھارٹی نہیں ہے کہ جان سکیں کہ خُدا نے اس گھڑی کے بارے میں کیا کہا ہے کہ کیا ہوگا، تو پھر ہم اس گھڑی کا کیسے سامنا کر پائینگے؟ اور ہمیں اسکا سامنا کرنا ہے، یہ جانتے ہوئے، کہ اُسکے کلام پر ایمان رکھنا ہے، اور اُن باتوں پر بھی جواب ظاہر ہو رہی ہیں، دیکھیں اب قوموں کی حالت پر، اور لوگوں کی حالت پر، اور کلیسیا کی حالت پر، اور باقی باتوں پر بھی نظر رکھیں۔

(12) اور ہمیں یہ جاننا ہے، کہ کیسے چلنا ہے اور اسکا سامنا کرنا ہے۔ اگر آپ جانتے نہیں ہیں کہ کیسے کام کرنا ہے، تو پھر- پھر آپ ویسے ہی ہیں جسے ہم، ایک طرح سے کہتے ہیں، اتفاقاً؛ اور فقط اس میں کُود جاتے ہیں، یہ امید کرتے ہوئے کہ یہاں کچھ ہوگا، اور یہ امید کرتے ہوئے کہ ایسا یا ویسا ہوگا، اور ''کیا یہ ہوگا؟'' لیکن خُدا نہیں چاہتا کہ ہم یہ کریں۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم وہ جانیں جو اُس نے اس وقت کے بارے میں کہا ہے، اور پھر ایمان سے اُسکا سامنا کریں، کیونکہ اُس نے کہا ہے ایسا ہوگا۔ اور پھر ہم- ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے، کیونکہ آپ نے کسی شخص کا کلام حاصل نہیں کیا ہے؛ بلکہ آپ نے اُس کا کلام حاصل کیا ہے اور اسے ہمیں ضرور عمل میں لانا ہے۔ اور ہم پُر امید ہیں کہ ہمارا آسمانی باپ ہمیں یہ- یہ اس ہفتے عطا کریگا۔

(13) اب، میں معذرت چاہتا ہوں کہ میں نے اسے کاٹ ڈالا ہے، جو میں کچھ لمحے پہلے، ٹیوسان میں آنے کے بارے میں کہہ رہا تھا۔ اور میں نے، اپنے ذہن میں سوچا، یہ میری زندگی کا اختتام ہے۔ میں نے سوچا اُس صُبح جو جھٹکا رویا کی حالت میں لگا تھا اُسکے سامنے کوئی بھی ٹھہر نہیں سکے گا، اور گھر پر یہ دس بجے کا وقت تھا، اب اسکے بعد کیا میں زندہ رہ سکونگا۔ میں، اسلئے ٹیوسان میں آیا ہوں، تا کہ اپنے بیٹے کے ساتھ، اپنی بیوی اور- اور اپنے بچوں کا بندوبست کرسکوں تا کہ میرے چلے جانے کے بعد یہ اُسکے ساتھ رہیں، کیونکہ میں نے سوچ لیا تھا یہ میرا اختتام ہے۔ اور میں نے، فینیکس

میں اور بہت ساری عبادات میں اسکے ظاہر ہونے سے پہلے، بتایا دیا تھا یہ کیسے ہوگا۔

(14) ٹھیک، اسکے کچھ مہینے بعد، میں ایک صُبح سبینو وادی میں تھا، جوکہ ٹیوسان کے شمال میں ہے۔ میں وہاں دعا کیلئے گیا تھا۔ اور میں وہاں دعا کر رہا تھا۔ اور جب میں دعا کر رہا تھا، تو میرے ہاتھ اوپر ہوا میں اُٹھے ہوئے تھے، اور کہہ رہا تھا، ''اے باپ، میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ تُو کسی طرح، اُس گھڑی کیلئے میری مدد کر اور قوت دے، جسکا میں اب سامنا کرنے جا رہا ہوں۔ اور اگر یہاں زمین پر میرا کام ختم ہوگیا ہے، تو مجھے تیرے پاس آ جانا چاہیے۔ اور مجھے کوئی افسوس نہیں کہ میں تیرے پاس آ رہا ہوں، مجھے معلوم ہے کہ تُو میرے خاندان کی دیکھ بھال کریگا۔ لیکن میں- میں اس گھڑی کیلئے قوت مانگ رہا ہوں۔'' اور کوئی چیز میرے ہاتھ سے ٹکرائی!

(15) اب، ریڈیو پر سننے والوں کو، شاید یہ بات عجیب لگے جو میں نے کہی ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ اور خُدا میرا جج ہے۔

(16) میں نے اپنے ہاتھ میں دیکھا، تو ایک تلوار تھی، اور اُسکا ایک حصّہ میان میں تھا۔ اور اُسکا دستہ موتیوں کا بنا ہوا تھا، اور بچانے والا حصّہ سونے کی طرح لگ رہا تھا۔ اور- اور دھار اسطرح چمک رہی تھی جیسے چمک دار پالش ہوتی ہے، اوہ، جیسے کروم ہو یا کوئی ایسی چیز جو سورج میں چمک رہی ہو۔

(17) اب، یہ منظر تقریباً صُبح کے دس یا گیارہ بجے، ٹھیک پہاڑ کی چوٹی پر رونما ہوا۔ آپ تصور کر سکتے ہیں (میں محسوس کرتا ہوں میں اپنے حواس میں ہوں) کہ ایک شخص وہاں تلوار کے ساتھ کھڑا ہوا کیسا محسوس کر رہا ہوگا، لوگ وہاں سے میلوں میل دور ہوں، اور آپکے ہاتھ میں تلوار ہو۔ میں نے ایسا ہی محسوس کیا، اور اُسے لیکر ہوا میں ادھر اُدھر گھمایا، اور، کیوں، یہ ایک تلوار تھی۔

(18) اور میں نے چاروں طرف دیکھا۔ میں نے کہا، ''خیر، اب، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ میں ٹھیک، یہاں کھڑا ہوں، اور، یہاں، چاروں طرف میلوں تک کوئی نہیں ہے، تو پھر تلوار کہاں سے آئی ہے؟'' اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، لگتا ہے خُداوند مجھے- مجھے بتا رہا ہے کہ- کہ میرا یہ اختتام ہے۔''

اور آواز نے فرمایا اور کہا، ''یہ خُداوند کی تلوار ہے۔''

(19) اور میں نے سوچا، ''خیر، یہ ایک تلوار ہے، تو پھر یہ......ایک بادشاہ کی ہے، اور ایک بہادر

کیلئے ہے،'' آپ جانتے ہیں، وہ انگلینڈ اور باقی ممالک میں اسے کیسے استعمال کرتے تھے۔ میں نے سوچا، ''یہ تلوار، ایک بہادر کیلئے ہے۔'' اور میں نے سوچا ''خیر، ہوسکتا ہے مجھے لوگوں کے اوپر ہاتھ رکھنا ہے، یا......'' مجھے سب لوگوں پر......آپ جانتے ہیں، ایک انسان کے ذہن میں گڑبڑ ہوسکتی ہے۔ آپ نہیں جانتے ہیں۔ ہمارے ذہن فانی ہیں؛ اور اُس کا لافانی ہے۔ اور، پس جیسا میں تھا، یہ......اور پھر یہ میرے ہاتھ سے چلی گئی اور میں نہیں جان پایا کہ وہ کہاں چلی گئی، اور غائب ہوگئی۔ کیونکہ، ایک انسان روحانی باتوں کو اپنے ذہن سے ذرا بھی سمجھ نہیں سکتا ہے، اور-اور اگر کوشش کریں تو آپ پاگل ہوجائینگے۔ آپ بس وہاں کھڑے ہوکر، حیران ہوتے رہیں گے کہ کیا ہوا تھا۔

(20) اور اُس نے کہا، ''یہ رویا تیرا آخری وقت نہیں ہے۔ یہ تیری خدمت کے لئے ہے۔ یہ تلوار کلام ہے۔ سات مہریں کھول دی جائیں گی، جو بھید ہیں......''

(21) اور پھر اس کے دو ہفتوں بعد، یا دو مہینوں بعد، بلکہ اس کے بعد، جب یہ واقع ہوا، تو میں پہاڑ پر دوستوں کے جھنڈ کے ساتھ تھا۔ سات فرشتے، بالکل ٹھیک جیسے آپ یہاں کھڑے ہیں، آسمان سے نیچے آئے۔ ٹیلے اور چٹانیں پہاڑوں کے ساتھ لپٹ گئیں، اور وہاں کھڑے لوگ چیخ رہے تھے، آپ کو معلوم ہے، اور ہر طرف خاک اُڑ رہی تھی۔ اور جب یہ ہوا، تو اُس نے کہا، ''اپنے گھر لوٹ جا۔ اب یہ ہوگا، اور سات مہروں کی ہر مہر کیلئے ایک فرشتہ ہوگا۔''

(22) یہ، ٹیپ پر ہے۔ اور کتاب بہت جلد منظرِ عام پر آجائے گی، اور اسے گرامر کے مطابق کیا جارہا ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، میری گرامر بہت اچھی نہیں ہے، اور لوگ اسے نہیں......آپ کو ایسے لوگ بننا پڑے گا جو مجھ سے پیار کرتے ہیں تاکہ میری گرامر کو سمجھ سکیں۔ لیکن کچھ تھیولوجین کے ماہر میرے لئے اسے گرامر میں کررہے ہیں، اور تمام باتوں کو-کو دیکھ رہے ہیں... ٹھیک ہے، شاید میں نے وہاں کوئی غلط لفظ کہہ دیا ہو۔ مجھے نہیں معلوم۔ لہٰذا، میں نے کسی کو ہنستے ہوئے سنا ہے، پس میرا اندازہ ہے کہ ''گرامر'' ٹھیک نہیں تھی۔ لیکن ڈچ مین کی طرح، آپ میرا مطلب لیں اور ہوسکے تو میرے لفظ نہ دیکھیں، میں کیا کہتا ہوں۔

(23) اور مجھے بتایا گیا ہے، اب پروگرام ختم ہونے میں، تین منٹ ہیں۔

(24) اب، آپ عزیز لوگ جو ریڈیو پر ہیں، اور آپ ضرورت منداور بیمار لوگ جو یہاں سامعین میں ہیں، اب آپ ایک دوسرے پر اپنے ہاتھ رکھیں جبکہ ہم بیماروں کیلئے دعا کرنے لگے ہیں۔ اب، یسُوع نے کہا، اور اُسکا کلیسیا کیلئے یہ آخری حکم تھا،''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' ''اُن میں،'' جو ایمان رکھیں گے! وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ تندرست ہو جائینگے۔''

(25) پیارے آسمانی باپ، آج ہم بچوں کی طرح ہیں، اور جو تُو نے کہا ہے اُسکی تابعداری کر رہے ہیں۔ ہم تمام ٹیلی فون پر آنے والی درخواستوں پر ہاتھ رکھ رہے ہیں۔ تُو اُنہیں جو یہاں سے دور ہیں دیکھ رہا ہے، کہ وہ کتنے ضرورت مند، اور پریشان ہیں۔ تو انہیں بھی دیکھ رہا ہے، جو یہاں ضرورت مند، اور پریشان ہیں۔ پیارے خُدا، ہم انہیں تیرے حوالے کرتے ہیں، اور کلام پر ایمان رکھتے ہیں کہ تُو نے کہا ہے،''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ تندرست ہو جائینگے۔'' خُداوند، یہ بخش دے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے -ایڈیٹر۔]

[بھائی برنہم پہلی ریڈیو نشریات کو ختم کرتے ہیں -ایڈیٹر۔]

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(26) آپ کا شکریہ، بھائی شاکیرین۔ یقیناً یہ بڑی سعادت کی بات ہے کہ نشریات کیلئے دوبارہ موقع ملا ہے، تاکہ اپنے کچھ دوستو سے کلام کیا جائے جو یہاں موجود ہیں، اور جو دُور ریڈیو پر ہیں۔

(27) اور اسکے ساتھ مزید آپکو دعوت دے رہے ہیں، کہ کل دوپہر ایمبیسی ہوٹل میں، دعا کیلئے آئیں۔ اور بس خود ہی نہیں، بلکہ کسی گمراہ اور گناہگار کو بھی لائیں۔ ہم صرف بیماروں کیلئے دعا کریں گے، اور پھر ہم دیکھیں گے خُدا کیسے بڑے معجزے کرتا ہے، لیکن یہ دوسری بات ہے۔ خاص بات نجات حاصل کرنا ہے، اور خُدا کے روح سے بھرنا ہے، جسکے بارے میں کچھ دیر بعد میں بولنے والا ہوں، اور خُدا کے روح سے معمور ہونا ہمارے لئے کافی ہے۔

(28) اور الٰہی شفا اکثر لوگوں کی توجہ کھینچتی ہے، اور لوگوں کو خُدا کی حضوری میں لے آتی ہے۔ پھر خُدا کچھ کرتا ہے اور - اور لوگ یہ جانتے ہیں -...... خیر، لیکن اسے سمجھا نہیں گیا۔ ہم اسے میکانی کلی

ثابت نہیں کر سکتے کہ یہ کیسے ہوتی ہے۔خُدا شفا اپنے عظیم طریقے سے دیتا ہے۔اور شفا لوگوں کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہے،تا کہ یہ جانیں کہ کہیں کوئی قوت ہے، جو یہ کر سکتی ہے اور انسان کی سمجھ سے بالا تر ہے،اور اسکی وجہ یہ ہے کہ لوگ خُدا کے برّے کو دیکھیں۔اور الٰہی شفا کے بارے میں، ہمیشہ، میں یہ بتا چکا ہوں،اور میں خود بھی،اس پر ایمان رکھتا ہوں، کہ ہمارے خُداوند کی خدمت،تقریباً،ساٹھ، یا ستر فیصد خدمت ،الٰہی شفا پر مبنی تھی ۔اور اُس نے لوگوں کو متوجہ کرنے کیلئے یہ کام کیا۔پھر جب لوگ وہاں جمع ہو جاتے تھے،تو وہ کہتا تھا،''اگر تم یقین نہ کرو کہ میں وہی ہوں،تو تم اپنے گناہوں میں ہلاک ہو جاؤ گے۔''

(29)اب، الٰہی شفا لوگوں کو کھینچنے کا ایک عظیم نسخہ ہے،تا کہ لوگ یسُوع مسیح کو دیکھیں۔اب ڈاکٹر ایف ۔ایف۔ بوسورتھ کو، آپ میں سے زیادہ تر جانتے ہیں،اور آپکو معلوم ہے، ایک اچھے دوست تھے،اور اُنکی خدمت مجھ جیسے جوان خادم کیلئے بڑی اہمیت کی حامل تھی۔اور میں نے اپنی میٹنگز کا آغاز کیا،اور میں بھائی بوسورتھ کی طرف دوڑا۔وہ اکثر کہا کرتے تھے،''الٰہی شفا'' یہ اب چھوٹا سا بیان ہے،وہ کہتے تھے''الٰہی شفا مچھلی کے کانٹے میں چارہ ہے۔'' کہتے تھے،''آپ مچھلی کو کبھی بھی کانٹا نہیں دکھاتے۔آپ اُسے چارہ دکھاتے ہیں،اور وہ چارہ دیکھ کر کانٹے میں پھنس جاتی ہے۔''پس ہم بھی یہی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔یہی ہمارا...... ہمارا...... ہمارا مقصد ہے کہ لوگوں کو خُداوند یسُوع مسیح کے پاس لائیں۔اور وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔پس اگر وہ ماضی میں شفا دیتا تھا،تو وہ آج بھی شفا دیتا ہے۔

(30)بس میں ریڈیو پر بیماروں کیلئے دعا کرنے سے پہلے ایک شخصی گواہی پیش کرنا چاہتا ہوں۔ یہ کچھ دن پہلے کی بات ہے، کہ میں ایک پہاڑ پر بیٹھا ہوا تھا اور وہاں پر یہ عظیم بات پندرہ بیس بھائیوں کے سامنے ظاہر ہوئی،اور وہاں خُداوند کا فرشتہ بہت نیچے اتر آیا،اور ایک عظیم روشنی تارے کی طرح اُڑ رہی تھی،اور پہاڑوں کے چوگرد گردش کر رہی تھی،اور پتھر دو سو فٹ تک، وہاں اُڑ رہے تھے، یا اس سے بھی زیادہ،اور پیڑوں کی چوٹیاں کٹ گئیں۔اور میں ٹھیک اسکے نیچے کھڑا تھا۔اور یہ واقع ہونے سے کچھ مہینے پہلے میں نے بتایا تھا، کہ یہ ہوگا اور کیسے ہوگا؛اور، ایک دن پہلے صاف بتا دیا تھا۔اور یہ

سارے لوگ ٹرک اور باقی چیزوں کے نیچے چھپ گئے، تا کہ اُس سے بچ سکیں۔ وہ نہیں سمجھ سکے کہ کیا ہوا۔ اور وہ بولا اور کہا ٹھیک اسکے فوراً بعد کیا واقع ہو گا۔

(31) وہاں اُس مخصوص چٹان پر بیٹھ گیا، ٹھیک وہاں جہاں وہ ظاہر ہوا تھا، وہاں میرا ایک-ایک دوست تھا جو ہمارے ساتھ تھا، جو منیسوٹا سے آیا تھا۔ اُس کے لوگ آج صبح یہاں موجود ہیں اور مجھے یقین نہیں ہے لیکن وہ یہاں کہیں کسی دوسری منزل پر ہو گا۔ یہ ڈوناون ویرٹس تھا، یہ ایک اچھا نوجوان ساتھی تھا، اور ایک لوتھرن تھا جس نے اپنی زندگی مسیح کو دے دی تھی اور روح سے بھر گیا تھا۔ بہت ہی شائستہ جرمن لڑکا تھا، اور تقریباً تیس سال کا تھا، اور خاندان میں، دو یا تین چھوٹے بچے تھے۔ وہ میرا پڑوسی بننے کے لئے ٹیوسان آ گیا، جہاں تین یا چار سو مزید ہمسائے منتقل ہوئے تھے۔ پس وہ......

(32) اور ایسے پڑوسیوں سے میں خوش ہوں ۔ یہ پورے ساوتھ افریقہ، اور ہر طرف میری پیروی کرتے ہیں، اور قریب رہ کر دیکھتے ہیں...... میرے ساتھ ہوتے ہیں، اور میرے ساتھ رہ کر خُداوند کی خوشی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

وہ ایسا فروتن آدمی ہے، اور اُس پر کبھی بھی مجھے زیادہ توجہ دینی نہیں پڑی۔

(33) بیشک، یہ وہ لوگ ہیں جو میرے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور یہ میرے اپنے بھائی، بہنوں جیسے ہیں۔ میں ان پر نظر رکھتا ہوں، اور اگر محسوس کرتا ہوں کہ یہ ترتیب سے باہر جا رہے ہیں، تو انکو ایک طرف لے جاتا ہوں اور ان سے بات کرتا ہوں، کیونکہ میں ان سے پیار کرتا ہوں۔ ہم جلال میں ایک ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ اور شاید کبھی کبھی، عبادات میں لگتا ہے، کہ میں آپ کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہوں۔ یہ اس وجہ سے نہیں ہے۔ اسکی وجہ یہ نہیں ہے کہ میں آپ سے پیار نہیں کرتا، اور یہ میرے دل کی بات ہے، کیونکہ میں- میں......اسکا ایک ہی راستہ ہے۔ خُدا کی خدمت کرنے کا بس ایک ہی راستہ ہے، اور وہ...... اور ہمیں اُسی راستے پر چلنا چاہیے، ہمارے خیالات کیا ہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ اُسکا راستہ ہے!

(34) اور میں نے ڈوناون کے، دہنے کان کے اوپر دھیان دیا، اور وہ تین گنا سوجھا ہوا تھا، اور بہت زیادہ لال لگ رہا تھا۔ خیر، سوچ رہا تھا، کہ شاید کچھ دنوں سے جنگل میں ہیں، اور ہو سکتا ہے اُسکے

کان پر ناگ پھنی کا کانٹا لگ گیا ہو۔لیکن ، جب میں نے اُسکا ہاتھ پکڑا ،اور دیکھا تو وہ کینسر تھا۔پس میں نے ڈوناون سے کہا ، میں نے کہا،''ڈوناون ، کیا تمہیں...... یہ تمہارے کان پر کب سے ہے؟'' ایک طرح سے اُس سے پوچھ رہا تھا ، جیسے کہ مجھے نہیں معلوم ۔میں نے کہا،''ڈوناون ، یہ کتنے عرصے سے ہے؟''

اُس نے کہا،''بھائی برنہم ،تقریباً چھ مہینے سے،''اُس نے بتایا۔

میں نے کہا،''تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟''

(35) اُس نے کہا،''اوہ ، میں نے دیکھا آپ بہت مصروف ہیں،'' کہا،''اور میں یہ۔یہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔'' کہا،''میں سوچ رہا تھا کہ شاید خُداوند آپکو کچھ بتائے۔''

اسلیئے میں نے کہا،''کیا آپ محسوس کرتے ہیں یہ کیا ہے؟''

اُس نے کہا،''میرے پاس ایک اچھا خیال ہے۔''

میں نے کہا،''ٹھیک ہے۔''

(36) اور اگلی صُبح ،مزید دیر نہ کی ،اور لڑکے کا ہاتھ پکڑ لیا ،اور اگلے دن ،اُسکے کان پر نشان تک نہیں تھا۔کینسر مکمل طور پر جا چکا تھا۔

(37) کئی مرتبہ ہم بات دبائے رکھتے ہیں ، اور یہ یا وہ ، کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ یا...... دیکھیں ، اب ،''ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہونگے۔'' یہ نہیں کہا گیا''وہ بیماروں کیلیئے دعا کرینگے۔''''بلکہ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے ،تو وہ تندرست ہو جائینگے!'' جو کچھ ہم کر رہے ہوتے ہیں ، ہمارے اندر ، خود اُسکے لئے ایمان ہونا چاہیے۔ٹھیک ہے۔

(38) اب دیکھیں ہوسکتا ہے ڈوناون یہیں کہیں ہو۔آپ اُس سے ملیں۔وہ یہیں ہوگا ، اگر آج صُبح وہ یہاں نہیں ہے ،تو وہ کسی اور منزل پر ہوگا۔آپ اُس سے ملیں ،اور وہ آپکو یہ گواہی بتائیگا۔

(39) اور میں اس سے بڑھکر اور کیا کہہ سکتا ہوں؟ میرا خیال ہے لوقا ، یا یوحنا میں سے ، ایک نے کہا ہے ، دنیا میں کتابوں کی اتنی گنجائش۔...... نہ ہوتی ، اگر وہ کام بھی لکھے جاتے جو کام اُس نے اپنے آخری دنوں میں لوگوں کے درمیان کیے تھے ؛ کیسے بیمار تندرست کیے گئے ، شرابی چھڑائے گئے ، اور

ہزاروں لوگ، ہر قسم کی بیماریوں اور پریشانیوں سے چھڑائے گئے۔

(40) اب، آپ جو ریڈیو پر ہیں، اور آپ جو یہاں ہیں، میرے پاس کچھ بڑی خاص درخواستیں آج صُبح ٹیلی فون کے ذریعے آئی ہیں، اور جب سے ہم یہاں ہیں لگا تار گھنٹی بج رہی ہے۔ اور پس ہمارے...... پاس ایک سو چھیانے درخواستیں آج صُبح، جب سے ہم یہاں آئے ہیں، ٹیلیفون کے ذریعے موصول ہوئی ہیں۔ اسلئے پس آئیں ہم ملکر دعا کریں اب آپ میں سے ہر کوئی...... جہاں پر بھی آپ ہیں، چاہے یہاں سے دور ہیں، اگر آپ ایماندار ہیں، تو بس اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں۔ اگر ایماندار نہیں ہیں، تو اپنے ہاتھ بائبل یا کسی اور چیز پر رکھ لیں، اور ہم یہاں اور وہاں دعا کرینگے۔

(41) پیارے آسمانی باپ، یہ چھوٹی سی گواہی ڈونا ون ویرٹس کی ہے، یہ ہزاروں میں سے ایک ہے، خُداوند، جس پر تُو نے بہت فضل کیا ہے......اور میں دعا کرتا ہوں کہ تُو ان لوگوں کے دلوں پر نظر کر جو یہاں موجود ہیں اور جو ریڈیو پر ہیں۔ اور ہونے دے، کہ ان میں سے، ہر کوئی شفا پا جائے۔ ہونے دے یہ بُری روح انہیں چھوڑ دے، اور یہ اپنی تمام پریشانیوں سے نجات حاصل کر لیں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ ہم یہ دعا، تیرے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

خُداوند، تیرا شکر ہو......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

[بھائی برنہم ریڈیو کی دوسری نشریات کا اختتام کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(42) خیر، آج صُبح میں یہاں تیسری بار آیا ہوں، میرے خُدایا! اور، آپکو معلوم ہے، یہ بتایا گیا تھا کہ ہمیں اس عمارت کو تقریباً بارہ، یا چودہ، یا کچھ منٹوں بعد خالی کرنا ہے۔ اور انتظامیہ نے کہا، جو بھی دوسرے فلور پر ہیں، وہ وہاں کھانا نہیں کھا سکتے ہیں۔ ہمارے کھانے لمبے ہو جاتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں، ہمارے بڑے طریقے ہیں۔ پس ہم بہت زیادہ خوش ہیں، کیونکہ ہمارے لئے عظیم روحانی، جوبلی کا طعام ہے، اور میں آج صُبح، یہ کہہ رہا ہوں کہ میں یہاں ان بھائیوں کی اچھی جماعت میں ہوں۔

(43) میں اس بات کا۔ کا بھی ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری ......عبادت کل دوپہر، ایمبیسی میں پھر دوبارہ ہے۔ اب، ہم وہاں بیماروں کیلئے دعا کرینگے، اور اُمید ہے خُدا ہم سے بات چیت

کریگا۔اور مجھے اپنی خدمت کا حصّہ ، پورا کرنا ہے (وہ سب جو ہم کر سکتے ہیں)اور اس عبادت کو کامیاب بنانا ہے۔کامیابی یہ نہیں کہ یہ ہماری عبادات ہیں ، بلکہ کامیابی یہ ہے کہ لوگ یسُوع مسیح کو قبول کریں۔یہی کامیابی ہے۔کسی بھی عبادت میں،اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا،ہم خُدا کی کتنی ستائش کرتے ہیں،یا ہم اُسکے کتنے عظیم کام دیکھتے ہیں،یاوہ روح میں ہم سے کتنی دیر بات کرتا ہے،اور وغیرہ وغیرہ ؛لیکن جب تک مقصد پورا نہ ہو جائے ، اور کچھ جانیں بادشاہی میں نہ لائی جائیں کامیاب نہیں ہے!

(44)اور بھائی شاکیرین نے ایک-ایک حقیقی بیان ابھی دیا ہے کہ وہ ان دنوں کے بارے میں کیا سوچتے ہیں جن میں ہم-ہم اب رہ رہے ہیں۔میں اپنے پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں ، کہ ہم آخری وقت میں ہیں ، اورٹھیک-ٹھیک شام کے سائے میں رہ رہے ہیں۔سورج کافی ڈھل چکا ہے۔اور جب ہم ان کاموں کو دیکھتے ہیں جو آج کل ہورہے ہیں،تو، یہ بتانا کتنا مشکل ہے کہ اگلی نسل کیسی ہوگی۔کچھ دن پہلے......

(45)بس میں آپکو کچھ اندر کی بات بتاتا ہوں۔اُنہوں نے سارے ایری زونا کا تجزیہ کیا ہے،اوراُن سب سکولوں کا بھی، جہاں میں رہتا ہوں۔وہ بچوںکو بتائے بغیر،اُنکا مینٹل ٹیسٹ کر رہے تھے۔اورکیااندازہ لگایا گیا؟اگر ہائی سکولوں اور-اور گرامر سکولوں کوشامل کرلیا جائے،تواسی فیصد بچے ذہنی کمزوری کے شکار ہیں۔اوران میں ستر فیصد ٹیلیویژن دیکھنے والے ہیں۔دیکھیں، بُرائیاں،ہم پر کیسے آپڑی ہیں اور ہم جانتے نہیں ہیں......آپ حیرت زدہ ہیں کہ یہ کیوں ہے۔آپ خُدا کی آواز کو سن سکتے ہیں جو اسکے خلاف چلِا رہی ہے،لیکن اب ہم-ہم اپنے آپکواس جال میں پھنسا چکے ہیں۔

(46)میں آپکوایک جھٹکا لگانے لگا ہوں۔دیکھیں،''وہ سب داخل نہیں ہونگے ؛ جو مجھے،'اے خُداوند،اے خُداوند کہتے ہیں،' بلکہ وہ جو میرے باپ کی مرضی پوری کرتے ہیں۔''اوراُسکی مرضی اُسکا کلام ہے۔ہم بہت زیادہ مذہبی ہوسکتے ہیں، چلا سکتے ہیں ،کود سکتے ہیں ، اور عبادات میں ، بڑا اچھا وقت گزار سکتے ہیں، جوکہ ہم گزار رہے ہیں......میں-میں نقاد نہیں بننا چاہتا۔لیکن خُدا کی طرف سے میری ایک-ایک ڈیوٹی ہے،اور مجھے سنجیدگی سے وہ ڈیوٹی کرنی ہے اوروہ کہنا ہے جووہ چاہتا ہے کہ

میں کہوں۔اور میں - میں واقعی کیلیفورنیا جماعت کیلئے شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے ایمان میں میرا ساتھ دیا ہے۔اگر میں اپنے ایمان کو بیان نہیں کرتا،تو میں ایک ریاکار ہوں اور آپ کے ساتھ دیانتدار نہیں ہوں۔اور اگر میں آپکے ساتھ دیانتدار نہیں ہوں،تو میں خُدا کے ساتھ کیسے دیانتدار ہونگا؟ کیونکہ میں آپکو دیکھتا اور آپ سے بات کرتا ہوں۔بیشک،اسی طرح ہم،خُدا کے ساتھ،بھی کرتے ہیں،لیکن حقیقت میں ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ دیانتدار اور سنجیدہ ہونا چاہیے۔یقیناً ہم ایک - ایک بھیانک،اور ہولناک زمانے میں ہیں۔اور کیا آپ کبھی رکے ہیں......

(47) میں آپ کو ایک چھوٹا سا تجزیہ دینا چاہتا ہوں۔''وہ سب جو مجھے،'اے خُداوند،اے خُداوند کہتے ہیں،' داخل نہ ہونگے؛ بلکہ وہی جو میرے باپ کی مرضی پر چلتے ہیں۔''یسُوع نے،زمین پر کہا،''آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہیگا،بلکہ ہر لفظ سے۔''ہر لفظ سے! نہ کہ تب بلکہ اب بھی،ہر لفظ، یعنی ہر لفظ کے وسیلے۔

(48) یہ ایک لفظ پر بے اعتقادی تھی،جو خُدا کی......جو خُدا کی طرف سے حکم ملے تھے،اور خُدا کے کلام کے ایک لفظ کو،رد کرنے کی وجہ سے موت،دکھ،اور دل کا دورہ،اور ہر بیماری آئی! اور حوا نسلِ انسانی کو،ایک لفظ پر بے اعتقادی کی وجہ سے،موت میں لے گئی''واقعی،''واقعی۔خُدا نے کہا یہ واقعی ہوگا۔شیطان نے کہا،''یہ واقعی نہیں ہوگا۔''لیکن یہ ہوا۔

(49) اسلئے،ہمیں خُدا کے کلام کو قائم رکھنا چاہیے۔اور انسان پر یہ سب مصیبتیں اور باقی جو کچھ بھی انسانی نسل پر آیا ہے،یہ ایک لفظ کی غلط تفسیر،یا - یا بے اعتقادی کی وجہ سے آیا ہے،ایک لفظ کی وجہ سے ہم پیچھے جا رہے ہیں،اور اسکی قیمت،اُسکے اپنے بیٹے کی زندگی تھی؟

......بلائے ہوئے بہت ہیں،......چنے ہوئے تھوڑے ہیں۔

......بلائے ہوئے بہت ہیں،......چنے ہوئے تھوڑے ہیں۔

(50) میں اس میں سے عنوان نہیں لے سکتا،دیکھیں،ہمارے پاس وقت نہیں ہے،تو بھی کچھ باتیں آپکے ساتھ کرنا چاہتا ہوں۔

(51) آئیں ہم اس پر غور کریں......ایک دن میں بھائی شا کیرین کے ساتھ وہاں گیا،جہاں وہ

مویشیوں کومخلوط بنارہے تھے۔اور میں نے-نے...... لیبارٹری میں دیکھا جہاں بھائی شاکیرین مجھے لے گئے تھے۔اور اُنہوں نے ایک چھوٹا سا، بیل کا خلیہ لیا......اور ایک چھوٹا سا اوزار، ایک ماچس کی تیلی کے برابر لیا، اور اُس سپرم کے جھنڈ کو اُس میں ڈال دیا، اور اُسے ایک شیشے کے نیچے رکھا جو اُسے سو گنا بڑا کر کے دکھا رہا تھا۔اور اُسکے نیچے، چھوٹے چھوٹے جرثومے اچھل رہے تھے۔اور، ہم جانتے ہیں یہ جرثومے نر سے آتے ہیں، اور انڈا مادہ سے آتا ہے۔اور میں نے کیمسٹ سے پوچھا، اور میں نے کہا، ''کون ہے جو انہیں اچھال رہا ہے؟''

اُس نے کہا، ''یہ-یہ چھوٹے بیل اور بچھڑے ہیں۔'' سمجھے؟

اور میں نے کہا، ''کیا اس چھوٹے قطرے میں؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں۔''

(52) میں نے کہا، ''شاید یہ سارے جرثومے لاکھوں میں ہونگے؟''

اُس نے کہا، ''اوہ، جی ہاں۔'' سمجھے؟ پھر، میں نے غور سے دیکھا۔

(53) اب دیکھیں، جب یہ عظیم بات ہوتی ہے، تو ایک انڈا دس لاکھ میں سے ایک جرثومے کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔اور کوئی شخص بتا نہیں سکتا ہے کہ کون سا جرثومہ، یا کونسا انڈہ ہوگا۔اگر آپ فطری جنم کو دیکھیں، تو یہ-یہ اُس کنواری کے جنم سے بڑھکر بھید ہے۔کیونکہ، اس میں ایک ہی جرثومہ ہوتا ہے، جو زندگی کیلئے پہلے سے ٹھہرایا ہوتا ہے، اور باقی سب مر جاتے ہیں۔اور اسطرح نہیں ہے کہ پہلے والا ہی ملتا ہے؛ بلکہ یہ وہ ہوتا ہے جو پہلے انڈے کے ساتھ ایک ہو جاتا ہے۔ہوسکتا ہے جرثومہ انڈے کو پیچھے سے، یا جرثومہ انڈے کو درمیان سے اُٹھائے؛ یا جرثومہ انڈے کے ساتھ، کچھ کرے۔جرثومہ رینگتے ہوئے انڈے میں چلا جاتا ہے، اور چھوٹی دم ٹوٹ کر اُس سے الگ ہو جاتی ہے، اور ریڑھ کی ہڈی کا آغاز ہو جاتا ہے۔دیکھیں اُن تمام میں سے، یا دس لاکھ میں سے، ایک ہوتا ہے، جو زندگی پانے والا ہوتا ہے؛ اور انسان کیلئے، اسکا فیصلہ کسی نامعلوم قوت نے کیا ہوتا ہے۔حالانکہ آپ سب، اور ہر کوئی، ایک جیسا ہوتا ہے، اور ہر ایک جرثومہ ایک جیسا ہوتا ہے۔جانوروں میں بھی یہی چیز ہے۔اور انسان میں بھی یہی چیز ہوتی ہے۔یہ پہلے سے مقرر ہوتا ہے کہ لڑکا ہوگا، یا لڑکی، لال سر والا، یا کالے سر

والا ہوگا، یا کیسا ہوگا۔ یہ خُدا ٹھہراتا ہے۔ فطری طور پر، یہ سب ایک جیسے لگتے ہیں، لیکن ان میں سے ایک زندگی کیلئے مقرر کیا گیا ہوتا ہے؛ دس لاکھ میں ایک ہوتا ہے، جبکہ سب ایک جیسے ہوتے ہیں۔

(54) جب اسرائیل مصر سے نکلا، تو تقریباً بیس لاکھ لوگوں نے ایک ہی وقت میں اُسے چھوڑا۔ اُن میں سے ہر ایک نے نبی کا پیغام سنا۔ ہر ایک نے آگ کا ستون دیکھا۔ ہر ایک نے بحرِ قلزم میں، موسیٰ کا بپتسمہ لیا۔ اُن میں سے ہر ایک روح میں- میں چلایا، اور دف بجائی، اور مریم کے ساتھ کنارے پر ادھر اُدھر بھاگا، اور موسیٰ نے روح میں گایا۔ اُن میں سے، ہر ایک نے، اُس روحانی چٹان سے پیا۔ اُن میں سے، ہر ایک نے، ہر روز تازہ من کھایا۔ اُن میں سے ہر ایک سیر ہوا! لیکن وہاں دو تھے جنہوں نے جائیداد حاصل کی، دس لاکھ میں ایک۔

(55) آزمائش کیا تھی؟ اُن سب نے اُسی چٹان سے پیا، اُنہوں نے وہی روحانی من کھایا جو آج صُبح ہم کھا رہے ہیں، لیکن کلام کی آزمائش نے اُنہیں ثابت کر دیا۔ جب قادس برنیع پر پہنچنے کا وقت آیا، اور جب اُنہوں نے موعودہ سرزمین کا آغاز کیا، اور وہ اُس وقت تک وہاں جا نہ سکے جب تک کلام کے وسیلے پر کھے نہ گئے۔ اور باقی -باقی دس واپس آئے، اور کہا، ''ہم اس قابل نہیں ہیں! ہم لوگ اسطرح ......ہم اُن کے سامنے، ٹڈوں کی مانند ہیں، اور اُنکی بڑی بڑی دیواریں ہیں۔ مخالف بہت بڑے ہیں۔''

(56) لیکن یشوع اور کالب نے لوگوں کو شانت کیا۔ اُنہوں نے کہا، ''ہم اس سے بڑھکر کام کرنے کے قابل ہیں!'' کیونکہ؟ خُدا نے کہا تھا، اس سے پہلے کہ وہ موعودہ ملک کیلئے، روانہ ہوتے، ''خُدا نے یہ ملک اُنہیں دے دیا تھا۔ میں تمہیں یہ دیتا ہوں۔ یہ تمہارا ہے۔'' یوں وہاں دس لاکھ میں سے ایک باہر نکلا۔

(57) آج پوری دنیا میں تقریباً پانچ سوملین لوگ مسیحی کہلاتے ہیں، اور ہر روز ایک پیڑی کا اختتام ہوتا ہے۔ اور اب کیا ہو، اگر آج اُٹھایا جانا ہو جائے تو دنیا میں سے، پانچ سو لوگ، اُٹھائے جائینگے؟ آپ کبھی جان نہیں پائینگے اور نہ ہی اخبار میں، ان کے جانے کی خبر آئیگی۔ اور خُداوند کی آمد پوشیدہ آمد ہے۔ وہ آئیگا اور چرا کر لے جائیگا۔ یہ بہت کم ہونگے، یہاں تک......

(58) جیسے شاگردوں نے یسُوع کواُس زمانے میں پوچھا،''پھر فقیہ کیُوں کہتے ہیں کہ- کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟''

اُس نے کہا،''وہ تو آچکا،مگر تم نے اس بات کو نہ جانا۔''

(59) کیا تم نے کبھی سوچا کہ لوگوں نے کیا کیا؟ وہ ٹھیک یہی ایمان رکھ رہے تھے کہ ملا-......کہ ملا-......ایلیاہ آرہا ہے۔اور وہ ٹھیک اُنکے درمیان تھا،لیکن وہ اُسے پہچان نہ پائے۔

(60) ایسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا! اور یہ لوگ اُسکے ساتھ بھی ایسا ہی کرینگے۔خُدا کا روح یہاں ہے۔ٹھیک ہے،لیکن ہم اسکے ساتھ کیا کرنے جارہے ہیں؟ کیا ہم من،اور باقی چیزیں کھانے جارہے ہیں،اور کیا ہم مسلسل ترقی نہیں کر رہے ہیں؟

(61) کیا آپ نے بیج پر دھیان دیا ہے، جب ریورنڈ پٹس کچھ دیر پہلے اس پر بات کر رہے تھے،کہ کیسے ایک بیج زمین میں جاتا ہے؟ زمین میں بہت سارے بیج جاتے ہیں۔جب خُدا نے روشنی کے ساتھ، پانی پر جنبش کی ،اور خُدا کی پہلی حضوری روشنی کے ساتھ ظاہر ہوئی ،اور روشنی خُدا کے کلام سے آئی۔اور فقط خُدا کا کلام ہی وہ چیز ہے جو آج تک روشنی لا رہا ہے۔اور جب پانی واپس چلا گیا،تو بیج پہلے ہی زمین میں تھے،اور روشنی اُن بیجوں کو باہر لے آئی اور بیج اپنے جرثوموں کے ساتھ ٹھہرے ہوئے تھے،اور پھر اوپر آئے گئے۔یہاں خُدا اپنی مخلوق بنا رہا تھا۔

(62) اور اب،ایسٹر کی صُبح ایک اور روشنی اس زمین پر آئی ،جب پاک روح کا نزول ہوا۔اور یہ روشنی خُدا کے بیجوں پر پڑی ،اُسکی پیش بینی کے مطابق ،کہ کون اس زمین پر ہوگا۔جیسے وہ فطری بیج کو جانتا تھا، ویسے ہی وہ روحانی بیج کو بھی جانتا تھا۔جب خُدا اس زمین کو وجود میں لایا،تو آپکا بدن ٹھیک یہاں زمین میں تھا۔ہم زمین کا حصّہ ہیں۔ہم یہاں وہاں پڑے ہوئے تھے۔اور اپنی پیش بینی کے مطابق وہ ٹھیک ٹھیک جانتا تھا کہ کون اُس سے پیار کریگا اور کون اُسکی خدمت کریگا،اور کون نہیں کریگا۔اُسکا علمِ سابق یہ بتاتا ہے۔اور اگر وہ نہیں بتاتا تو پھر وہ خُدا نہیں ہے۔وہ لامحدود ہوئے بغیر خُدا نہیں ہوسکتا۔اور اگر وہ لامحدود ہے،تو پھر وہ ساری باتیں جانتا ہے۔

(63) اسلئے،آپ دیکھیں لوگ غلطیاں کر رہے ہیں۔اور اس بات سے ٹھوکر کھا رہے ہیں۔اور

اسکے بارے میں سوچتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ یہ یاوہ ہے، اور ہم دیکھتے ہیں، وہ ٹھیک کام نہیں کر رہے ہیں۔ لیکن خُدا ٹھیک کام کر رہا ہے، تا کہ آپ خُدا کی کامل مرضی جان سکیں اور اُس پر قائم رہ سکیں، جس کام کیلئے خُدا نے آپکو بلایا ہے۔

(64) جیسا کہ کچھ دیر پہلے بھائی جیک نے یہاں - یہاں پر شیننگ سکوائر پر، الجھن کے بارے میں بتایا تھا۔ ایک اس راہ پر ہے، اور دوسرا دوسری راہ پر ہے؛ تھیولوجین، اور باقی لوگوں کے بارے میں بتایا تھا، اور اگر آپ تھیولوجی جاننا چاہتے ہیں، تو وہاں جائیں۔

(65) میرا خیال ہے یہ لندن میں ہائیڈ پارک جیسا ہے۔ میں وہاں گیا تھا، اور ہر ایک کا اپنا خیال ہے۔ یہ - یہ جدید دنیا کا گروہ بابل میں ہے۔

(66) لیکن کیا آپ نے غور کیا کہ - کہ کیسے ہمارے بھائی پٹس ہمارے لئے اپنے خوبصورت پیغام کو آج صُبح بیان کر رہے تھے؟ اور جیسے ہی وہ پارک سے باہر گئے، تو وہاں اُنہوں نے ایک چھوٹے ایسٹر کنول کو پایا۔ ''اور اس ساری الجھن کے درمیان،'' وہ اُسے ہمارے لئے لیکر آئے، ''اس میں کوئی 'ہاں' یا 'نہ' کہنے کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ اور اس ساری الجھن کے دوران، یہ خُدا کا چمکتا ہوا جیون تھا۔'' وہاں یہ اپنی چمک میں تھا، کیونکہ خُدا نے اسے وہاں ہونے کیلئے مقرر کیا تھا۔ اس سارے لڑائی جھگڑے میں، کوئی بھی اس پر دھیان نہیں دے رہا تھا۔ اُنہوں نے اسکا روحانی پہلو نہیں دیکھا تھا۔

(67) اور آج ان تمام بڑی بھیڑ کے گروہوں میں یہی کچھ ہے، اور یہ چرچز اور تنظیمیں، اور وغیرہ وغیرہ ہیں۔ کوئی ادھر کھنچتا ہے، ''ہمیں بپٹسٹ ہونا چاہیے، یا پریسبٹرین، ہمیں یہ، یا وہ، یا کچھ اور ہونا چاہیے۔'' لیکن ان سب کے درمیان، ایک بڑھتا ہوا پھول بھی ہے۔ خُدا کی قوت ٹھیک ہمارے بیچ میں ہے، اور ٹھیک ہم سب کے درمیان ابھر رہی ہے۔ آئیں تھوڑی دیر، ہم یہاں رکیں، اور اسے اس ہفتے میں دیکھیں، اور اپنی آنکھوں کے سامنے اسے کھلتا ہوا دیکھیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں خُدا ایسا کریگا۔ کیا آپ نہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔]

(68) میرا خیال ہے ہمیں اب سیڑھی سے نیچے آجانا چاہیے۔ تا کہ ہم میں سے، ہر کوئی اپنے اپنے لئے دعا کرے۔

(69) پیارے خُدا، جبکہ ہم اپنے سروں کو تیری حضوری میں جھکائے ہوئے ہیں، تو ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم مانگنے کیلئے بہت چھوٹے ہیں۔لیکن تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے، اگر ہم آئینگے، تو تُو خالی نہیں لوٹائیگا۔اور یہ سخت بیان جو دیا گیا ہے، کسی بھی طرح سے یہ کوئی تعلیم نہیں ہے، ''دس لاکھ میں ایک،'' بس یہ یادرکھنے کیلئے ہے۔ کیونکہ تُو نے کہا ہے:

......کیُونکہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سُکڑا ہے، جو زِندگی کو پُہنچا تا ہے، اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔

بلائے ہوئے تو بہت ہیں، لیکن چنے ہوئے تھوڑے ہیں۔

(70) اے ابدی باپ، اس پورے ہفتے کی کنونشن میں، اس شہر کے چوگرد انجیل کی روشنی کو بھیج۔اور ہر ایک بیج، کسی نہ کسی طرح تیری اپنی عظیم، سمجھ اور دُور اندیشی کے سبب سے یہاں موجود ہے، جیسے ہم نر اور ناری کے بیج کو بیان کرنے کی کوشش کررہے ہیں، کاش لوگ اس کنونشن میں شامل ہوں۔اور پاک روح انہیں روشنی عطا کرے۔شاید ہم بہت دیر بعد سوچیں اور اسے محسوس کریں۔اے خُدا، ہم دعا کرتے ہیں، جیسے ہم یہاں آئے ہیں، اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہاں کوئی ایسا کام ہوسکتا ہے جو لوگوں کی مدد کریگا، اور۔اور آخری بھیڑ کو پکڑ لیگا۔ہم جانتے ہیں، جب بھیڑ خانہ بھر جائیگا، پھر چرواہا دروازہ بند کردیگا۔

(71) جیسے یہ نوح کے دنوں میں ہوا، جب خاندان کا آخری ممبر اندر آ گیا، پھر خُدا نے دروازہ بند کردیا۔اور لوگوں نے دروازہ کھٹکھٹایا اور شور کیا، لیکن بہت دیر ہو چکی تھی۔ پیارے خُدا، اُنہیں موقع دیا گیا تھا۔

تُو نے کہا، ''بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔''

(72) اور شاعر کا یہ گیت کتنا اثر رکھتا ہے، ''کیا تیرے لئے ننانوے کافی نہیں ہیں؟ بالکل نہیں، بلکہ ایک اور ہے۔'' وہ ایک چھوٹی سیاہ بھیڑ، یا کوئی چھوٹی سی شخصیت، یا کوئی بیچاری عورت یا کوئی مرد بھی ہوسکتا ہے۔ہم نہیں جانتے ہیں یہ کہاں ہے، لیکن آخری بھیڑ کو ابھی آنا ہے اور پھر دروازہ بند ہو جائیگا۔اے خُدا، تُو سب کچھ جانتا ہے، اور آج صُبح ہماری زندگیوں کی جانچ پڑتال کر۔اور جہاں

کہیں ہم جاسکتے ہیں ہمیں بھیج ،تا کہ ہم آخری بھیڑ تک پہنچ سکیں ،اور پھر دروازہ بند ہو جائیگا اور چرواہا بھیڑوں کے ساتھ اندر چلا جائیگا۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اور اگر آج یہاں کوئی ایک بھیڑ ہے،تو وہ ایک یہاں اندر آجائے......

(73) ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائینگے۔ اور کوئی انسان میرے پاس نہیں آسکتا، جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔''

(74) اگر یہاں کوئی کھچاؤ ہے، یا چھوٹا سا احساس ہے،تو شاید سامعین میں سے اُس شخص کیلئے یہی وہ گھڑی ہو، یہاں یا نیچے، یا جہاں کہیں بھی وہ لوگ ہیں، کاش وہ جواب دیں،''ہاں، خُداوند، میں ہی وہ بیچارہ ہوں جو بھٹک گیا اور دور ہو گیا تھا؛ اور اب مجھے یہ لڑائی ختم کرنی چاہیے، جو میں اپنی ساری زندگی لڑا ہوں۔ مجھے- مجھے- مجھے احساس ہو گیا ہے مجھے آنا چاہیے، بلکہ آج میں ہاری ہوئی سائیڈ میں لٹکا ہوا ہوں۔ میں اوپر یا نیچے نہیں جا سکتا۔ میں کہیں بھی نہیں جا سکتا۔''اوہ، کاش وہ عظیم چرواہا آئے ،اور اپنے نرم ہاتھوں کو بڑھائے اور اُسے حفاظت سے اندر لے آئے ،اُسے اپنے کندھوں پر اُٹھا کر سلامتی سے واپس لے آئے۔

(75) خُداوند، ہوسکتا ہے یہاں وہ ایک ہو، اور وہ بیمار ہو، یا ایسی حالت میں ہو، جسے ڈاکٹر نے کہا ہو،''اب کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔'' اُس نے اسے بچانے کی بڑی کوشش کی ہو، لیکن اسے نہ بچا سکا ہو۔ یہ اُسکی پہنچ سے باہر ہے۔ وہ- وہ کچھ بھی نہیں کرسکتا۔ اُسکا چاقو اور اُسکی دوائی اسے نہیں بچا سکے۔ لیکن، اے خُداوند، تیرے عظیم ہاتھوں سے کچھ بھی دُور نہیں ہے، اور تیرا کلام تیرے ہاتھ ہیں۔ پس ہم دعا کرتے ہیں، پیارے خُدا، کہ، آج صُبح ،جبکہ ہم تجھ سے بات کررہے ہیں، اور تُو نیچے جھک کر اُس بیمار کو اُٹھا لے جو اپنی مدد آپ نہیں کرسکتا، یہ سارے سائنسی طریقے سے باہر ہے، اور ڈاکٹر کی پہنچ سے دُور ہے، ایسے لوگوں کو شفا دے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(76) جیسے کہ ہم داؤد کے بارے میں سوچتے ہیں، اُسے تھوڑی سی بھیڑوں کی ذمہ داری دی گئی تھی ،بس تھوڑی سی۔ لیکن ایک دن ایک ریچھ آگیا اور ایک چھوٹی سی بھیڑ کو پکڑ لیا، اور اُسے کھانے والا تھا(جیسے کینسر بدن کو کھا جا تا ہے)، یا جیسے بڑا شیر کسی کو کھا جا تا ہے۔ لیکن داؤد، ایک- ایک اچھا بندوق

چلانے والا ، یا، تلوار چلانے والانہیں تھا،لیکن بس اُس نے اپنا فلاخن لیا، اور اپنی بھیڑ کے پیچھے چلا گیا۔اور اُس جانور کو-کوتلاش کرلیا جو اُسکی چھوٹی بھیڑ کوقتل کرنے والا تھا،داؤد نے اُسے فلاخن سے مارڈالا۔بس ایک سادہ سا ہتھیار تھا چمڑے کا ٹکڑااور رسیاں تھیں،لیکن، وہ پُر اعتماد تھا۔

(77)خُداوند، ہمارے درمیان کوئی بھی بڑا ذہین آدمی نہیں ہے۔ہم سادے لوگ ہیں اور سادی دعا کے ساتھ، باپ کی بھیڑ کے پیچھے آج صُبح آ رہے ہیں۔وہ عورت، جو ذلت کیساتھ گلیوں میں گھوم رہی ہے،اور سگریٹ پی رہی ہے،اور سگریٹ کے وسیلے سکون پانے کی کوشش کررہی ہے؛ وہ آدمی جس نے گلاس سونگھا اور اُسے واپس رکھنے کی کوشش کی،لیکن دشمن نے اُسے مضبوطی سے پکڑ لیا ہے؛ وہ لڑکا یا لڑکی جو ٹھیک کام کرنا چاہتے ہیں،لیکن اُن میں اتنی قوت نہیں کہ اُس غلط کام کو ختم کرسکیں؛ ہم خُداوند یسُوع کے نام میں آتے ہیں، اور آج صُبح اُس بھیڑ کا دعویٰ کرتے ہیں۔ہم دشمن کو چیلنج کرتے ہیں؛ کیونکہ ایک فلاخن، یا ایک دعا، سادہ چیز ہے،اور ہم اُسے باپ کے بھیڑ خانہ میں لانے کیلئے آرہے ہیں،تاکہ ہم اُن کاموں کا حساب دے سکیں جو ہمارے سپرد کیے گئے ہیں۔اور اب خُدا کی قوت کے ایمان کے وسیلے، ان لوگوں کے دلوں پر وار کریں،تاکہ یہ گمراہ جانیں آج صُبح واپس آجائیں۔کاش زندگی کی پریشانیاں انہیں چھوڑ دیں،اور یہ آگے بڑھیں۔اور یہ اپنے آپکو اپنے مالک کے کندھوں پر محفوظ پائیں،اور واپس محفوظ جگہ پر لائے جائیں۔ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(78)خُدا آپ سب کو برکت دے۔جب تک میری کل آپ سے ملاقات نہیں ہوتی،اور اب میں عبادت بھائی شاکیرین کے حوالے کرونگا۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

[بھائی برنہم تیسرے حصے کا اختتام کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(79)دیکھیں، مجھے- مجھے اُمید کہ آپ ہونگے ......اور مجھ پر خُدا کی طرف سے زیادہ فضل ہوا ہے اور آپ کے سامنے، یہ ایمان رکھتا ہوں اور میں نے یہاں کھڑے ہوکر کیا آپکو کبھی کچھ غلط بتایا ہے۔میں نے حال ہی میں، اپنا چھپنواں سالگرہ پار کیا ہے۔یہ کسی بوڑھے آدمی کا پیغام نہیں ہے۔میں

جب چھوٹا لڑکا تھا میں تب سے اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اگر یہ سچ نہیں ہے، تو پھر میں اس زمین پر خُدا کے نزدیک سب سے بڑا بیوقوف آدمی ہوں جو زمین پر کبھی ہوا۔ میں نے اپنا سارا جیون اس کام کیلئے صرف کیا ہے۔ اور میں یہ بات بڑی ایمانداری سے کہتا ہوں: اگر میرے پاس دس ہزار زندگیاں بھی ہوتیں، تو میں اپنی رائے کبھی نہ بدلتا۔

(80) اب، شفا ہر شخص کی پہنچ میں ہے۔ یاد رکھیں، شفا آپکے اندر ہے۔ خُدا نے آڑو کو آڑو کے پیڑ میں رکھا جو کبھی پیدا ہوا، اُس نے باغ میں اُسے اگایا۔ آپ، بس دیکھیں...... آڑو کا درخت ہو یا سیب کا درخت ہو، یا کوئی پھلدار پیڑ ہو، اُسے زمین سے پانی پی کر، بڑھنا ہوتا ہے۔ اب آپ میں سے ہر ایک کے پاس ایک ایسی قوت ہے، جو آپکو چھڑا سکتی ہے، اور یہ خُدا ہے، جب سے آپ بپتسمہ کے وسیلے مسیح میں پیوست ہو چکے ہیں (پانی کے بپتسمے سے نہیں)، بلکہ روحانی بپتسمے سے۔ آپ مسیح میں پانی کے بپتسمے کے وسیلے نہیں آتے ہیں۔ بلکہ روحانی بپتسمے کے وسیلے آتے ہیں!

(81) خُداوند نے چاہا تو، کل دوپہر، میں اس پر بات کرونگا، اس کا اصل استعمال کیا اور کیسے ہے۔ ہماری یہ عبادت کل دوپہر کو ہے اسلئے یہ کسی بھی عبادت میں مداخلت نہیں ڈالے گی۔

(82) اب دیکھیں، آپ میں سے ہر کوئی یہاں ایک ایماندار کی صورت میں کھڑا ہے، تو، پھر دیکھیں وہ زندگی جو مسیح میں تھی آپ میں موجود ہے۔ اگر آپ اسے دیکھ سکیں، تو یہ ہے!

(83) شیطان کا یہ کام ہے کہ آپ کو اس سے دور رکھے، اور آپکو اندھا بنائے رکھے۔ وہ بس آپکو اندھا دیکھنا چاہتا ہے، اسے، سمجھیں، پھر آپکو معلوم نہیں ہوتا آپ کہاں جا رہے ہیں۔ ایک اندھا آدمی آپکو بتا نہیں سکتا کہ وہ کہاں جا رہا ہے، اُسکی بات سمجھنے کیلئے کسی آنکھوں والے سے رابطہ کرنا پڑیگا۔ جب تک ہمیں کوئی سچائی بتانے والا مل نہیں جاتا، تب تک ہم سمجھ نہیں سکتے ہیں۔

(84) اور مسیح آپکے لئے موا ہے، اور آپ دنیا سے نکل کر مسیح میں پیوست ہوئے ہیں۔ اور ہر وہ چیز جسکی آپکو ضرورت ہے، وہ ٹھیک پاک روح کے بپتسمے کے وسیلے آپکے اندر ہے۔ کیا یہ درست نہیں ہے؟ اب بس ایک ہی بات ہے جو آپ نے کرنی ہے بس اس سے پینا شروع کر دیں۔

(85) اور جیسے ہی درخت پانی پیتا ہے، وہ اپنے پتے نکالنا شروع کر دیتا ہے، پھر کلی نکلتی ہے، اور

پھر ہر سال پھل آتا ہے۔پھل زمین میں نہیں ہوتا؛ پھل درخت میں ہوتا ہے۔کتنے اس بات کو سمجھتے ہیں، کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] پس، آپ، دیکھیں پھل پیڑ میں ہوتا ہے، اور ہر پیڑ اپنے چشمے سے پانی پیتا ہے۔بارش نیچے آتی ہے، اور پیڑ کو، زندگی دیتی ہے، اور وہ پیتا ہے۔اور، جیسے ہی وہ پیتا ہے، بڑھتا جاتا ہے۔

(86) اور وہ تب تک بڑھتا جاتا ہے جب تک کلیاں نہیں آجاتیں، اسی طرح کلیسیا کو، اس زمانے میں کھلنا ہے۔

(87) اور، جیسے ہم پیتے ہیں، ہم بڑھتے جاتے ہیں۔لیکن اگر پیڑ پانی کو رد کردے، تو پھر پیڑ بڑھ نہیں سکتا۔اور اب آپ اس پر، شخصی طور پر ایمان رکھیں!

(88) بیشک، آپ جانتے ہیں خُداوند کیسے کام کرتا ہے، جو کچھ آپ نے کیا ہوتا ہے، اور جو کچھ آپکو نہیں کرنا چاہیے تھا، اور باقی کام بھی، مختلف طریقے سے عبادت میں دکھاتا ہے۔ہم توقع کررہے تھے کہ آج صُبح روح کا نزول ہم پر ہوگا وہ ایسے کھڑا ہوگا، جیسے ہم کھڑے ہیں، لیکن میں انتظار کرتا رہا۔

(89) میں سوچتا ہوں یہ بے چینی کا حصّہ ہے، میں نیچے کھڑا سوچ رہا تھا لوگ ہم سے یہ چاہتے ہیں، سمجھے۔دیکھیں وہ ہم سے یہ چاہ رہے ہیں؛ لیکن اب ہمیں دیر ہورہی ہے۔

(90) لیکن ہم پورے دل سے، اس پر ایمان رکھتے ہیں۔مہربانی سے رکھیں۔اگر میں-اگر میں آپکی نظر میں، سچا اور پرفضل ہوں، تو اس پر ایمان رکھیں۔اب آپ ایک دوسرے پر- پر ہاتھ رکھیں۔

(91) اب دیکھیں، اب، بائبل یوں نہیں کہتی، ''ولیم برنہم کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' یہ نہیں کہا گیا، ''یہ صرف اورل رابرٹس کے درمیان ہونگے۔'' یہ نہیں کہا گیا ''بھائی کوپ'' یا ''کسی کے درمیان ہونگے۔''

(92) ''یہ معجزات اُنکے درمیان ہونگے،'' جمع، ''جو ایمان رکھیں گے۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور لوگ تندرست ہوجائینگے۔'' یہ خُدا کی وہ قوت ہے جو آپ میں ہے، اور اُس شخص میں زندگی لاتی ہے جس پر آپ ہاتھ رکھتے ہیں، اور زندگی کا سرچشمہ پاک روح ہے۔

(93) پیارے خُدا، کلیسیا کی اس مشکل گھڑی میں، ہم یسُوع مسیح کے نام میں آتے ہیں......

کاش یہ اس دوسرے حصّے میں، غیر یقینی کے بغیر کھڑے ہوں، اور وہ قوت جس نے مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھایا، اب انجیل کی سچائی سے انہیں بھی زندہ کرے، اور یہ یسُوع‘ کا حکم ہے، وہ ’’بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ تندرست ہو جائینگے۔‘‘ ہر شیطانی قوت، ہر بیماری، ہر روگ، ہر پریشانی، اور ہر تکلیف پہنچانے والی چیز جو اس وقت لوگوں کے درمیان ہے، ایمان کے وسیلے جاتی رہے۔ اور ایماندار ہوتے ہوئے، ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(94) اب اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُسکی تعریف کریں، اگر آپکا ایمان ہے تو وہ یہ کر سکتا ہے۔

(95) پیارے خُدا، یہ بچہ مر جائیگا، اگر تُو نے اسے نہ بچایا، خُداوند۔ میں اس بیماری کو، یسُوع مسیح کے نام میں رد کرتا ہوں۔ یہ اس معصوم بچے کو چھوڑ دے۔ آمین۔

اب، ڈاکٹر کوشش کر چکے ہیں، اور ناکام ہو گئے ہیں۔ فقط ایمان رکھیں۔

دس لاکھ میں ایک

(ONE IN A MILLION)

URD65-0424

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی صبح، 24، اپریل، 1965 ،فوردی فل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل بریک فاسٹ ایٹ کلفٹن کیفے ٹیریا لوس اینجلس، کیلی فورنیا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org